

9112 - كافر والد كى وراثت اس بنا پر لينا كه يه مال اس كى والده كو قتل كرنے كى ديت ہے

سوال

ميرے والد نے ميرى والده كو قتل كر ديا تو اس وقت ميں چھوٹا اور ميرى عمر پندرہ برس تھى ، ميرے والدین كافر تھے اور جب قتل كا واقعہ ہوا ميں بهي اس وقت غير مسلم تھا اس جرم ميں ميرے والد كو قيد نہيں ہوئي ، اور اب وہ ادھيڑ عمر ميں ہيں اور عنقریب مرنے والے ہيں ، ميرے والد كى پلاننگ ہے كه وہ ميرے ليے بہت مال چھوڑ كرجائیں ، تو كيا ميرے ليے يه مال قبول كرنا جائز ہے ؟ اور كيا اسے ديت شمار كيا جائیگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد لله.

ہم نے مندرجہ سوال فضيلة الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ كے سامنے ركھا تو ان كا جواب تھا :

اگر وہ مال آپ كو اس ليے دے كه يه ديت ہے تو آپ نہ ليں كيونكه وہ كافر اور آپ مسلمان ہيں ، اور ديت وراثت ميں سے ہے ، اور اگروہ آپ كو خوش كرنے كے ليے دے تولينے ميں كوئي حرج نہيں .

والله اعلم .